رکوع نمبر: 1

مقصد زندگی

شکر گزار بننا۔ (بنی اسرائیل:3)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے اور دیکھنے والا ہے۔ (بنی اسرائیل:1)

2۔اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو اپنا کارساز نہیں بنانا۔ (بنی اسرائیل:2)

3۔اللہ تعالیٰ ہی فساد کو دور کرنے کے انتظامات کرنے والا ہے۔ (بنی اسرائیل:7)

4۔اللہ تعالیٰ ہی غلبے کے مواقع عطا کرنے والا ہے۔ (بنی اسرائیل:6)

5۔اللہ تعالیٰ ہی رحم کرنے والا ہے۔ (بنی اسرائیل:8)

6۔اللہ تعالیٰ ہی برائیوں کو لوٹانے والوں کو دوسری بار سزا دیتا ہے۔ (بنی اسرائیل:7)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے شکر گزاری سکھائی۔

2۔رسول اللہ ﷺ نے سرکشی کی حقیقت کو واضح کیا۔

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔شکر گزاری۔ (بنی اسرائیل:3)

2۔ایمان لانا۔ (بنی اسرائیل:9)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔فساد کرنا۔ (بنی اسرائیل:4)

2۔سرکشی دکھانا۔ (بنی اسرائیل:4)

انجام

جہنم کافروں کے لیے قید خانہ ہے۔ (بنی اسرائیل:8)

آؤ کچھ کریں

اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو اپنا وکیل نہیں بنانا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے شکرگزار بننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے سرکشی کو چھوڑنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:2

مقصدِ زندگی

بھلائی کا راستہ اختیار کرنا۔ (بنی اسرائیل:15)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ نے رات اور دن کو نشانیاں بنایا ہے۔ (بنی اسرائیل:12)

2۔اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو الگ کر رکھا ہے۔ (بنی اسرائیل:12)

3۔اللہ تعالیٰ کسی بستی کو ہلاک کرنے سے پہلے رسول بھیجتے ہیں۔ (بنی اسرائیل:15)

4۔اللہ تعالیٰ بندوں کے گناہوں سے پوری طرح باخبر ہے اور سب کچھ دیکھ رہا ہے۔ (بنی اسرائیل:17)

5۔اللہ تعالیٰ کی عطا کو کوئی روکنے والا نہیں۔ (بنی اسرائیل:20)

6۔اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی دوسرا اس کائنات میں نہیں ہے جس کی غلامی کی جا سکے۔ (بنی اسرائیل:22)

رسول ﷺ ہمارے راہنما ہیں

1۔رسول ﷺ نے بھلائی کے لیے دُعائیں مانگنا سکھائی۔ (بنی اسرائیل:11)

2۔رسول ﷺ نے ہدایت کا راستہ اختیار کرنا سکھایا۔ (بنی اسرائیل:15)

3۔رسول ﷺ نے جلد بازی کی حقیقت واضح کی۔ (بنی اسرائیل:11)

انجام

جو شخص دنیا کا ارادہ کرتا ہے اس کے لیے جہنم بنادی گئی ہے جس میں وہ ملامت زدہ اور رحمت سے محروم ہو کر داخل ہوگا۔ (بنی اسرائیل:18)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔بھلائی کے لیے دُعائیں کرنا۔ (بنی اسرائیل:11)

2۔ہدایت کا راستہ اختیار کرنا۔ (بنی اسرائیل:15)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔شر کے لیے دعا کرنا۔ (بنی اسرائیل:11)

2۔جلد بازی۔ (بنی اسرائیل:11)

3۔گمراہ ہونا۔ (بنی اسرائیل:15)

4۔نافرمانی کرنا۔ (بنی اسرائیل:16)

5۔جلد ملنے والی دنیا کا ارادہ کرنا۔ (بنی اسرائیل:18)

آؤ کچھ کریں

اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی غلامی نہیں کرنی (انشاءاللہ تعالیٰ)۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے بھلائی کے لیے دعائیں مانگنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے ہدایت کا راستہ اختیار کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے جلد بازی کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:3

مقصدزندگی

والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔ (بنی اسرائیل:23,24)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (بنی اسرائیل:23)

2۔اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ میرے دل میں کیا ہے۔ (بنی اسرائیل:25)

3۔اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں جو اپنے قصور پر متنبہ ہوکر بندگی کے رویے کی طرف پلٹ آئیں۔ (بنی اسرائیل:25)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہنما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت کرنے سے روکا۔ (بنی اسرائیل:23)

2۔رسول اللہ ﷺ نے والدین سے حسن سلوک کی تلقین کی۔ (بنی اسرائیل:23)

3۔رسول اللہ ﷺ نے رشتہ داروں سے حسن سلوک کی تلقین کی۔ (بنی اسرائیل:23)

4۔رسول اللہ ﷺ نے مسکینوں اور مسافروں سے حسن سلوک کی تلقین کی۔ (بنی اسرائیل:26)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا۔ (بنی اسرائیل:23)

2۔والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔ (بنی اسرائیل:23,24)

3۔والدین سے اچھی اور نرم بات کرنا۔ (بنی اسرائیل:23)

4۔والدین کے لیے نرمی اور رحمت سے عجز کے بازو جھکا کے رکھنا۔ (بنی اسرائیل:24)

5۔والدین کے لیے رحمت کی دُعائیں مانگنا۔ (بنی اسرائیل:24)

6۔صالحیت اختیار کرنا۔ (بنی اسرائیل:25)

7۔رشتے داروں کو ان کا حق دینا۔ (بنی اسرائیل:26)

8۔ مسکین اور مسافر کو اس کا حق دینا۔ (بنی اسرائیل:26)

9۔ رب کی رحمت کی اُمید رکھنا۔ (بنی اسرائیل:28)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔ والدین کو جھڑکنا۔ (بنی اسرائیل:23)

2۔ فضول خرچی کرنا (بنی اسرائیل:26)

3۔ ناشکری کرنا۔ (بنی اسرائیل:27)

4۔ بخل کرنا۔ (بنی اسرائیل:29)

آؤ کچھ کریں

1۔ اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات کی پابندی کرنی ہے۔

2۔ والدین سے حسن سلوک کرنا ہے۔

3۔ رشتہ دار، مسکین اور مسافر کو اس کا حق دینا ہے۔

4۔ بخل اور فضول خرچی سے پرہیز کرنا ہے۔

5۔ حاجت مندوں کو نرم جواب دینا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے والدین کے لیے نرمی اور رحمت سے عجز کے بازو جھکائے رکھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے والدین کے لیے رحمت کی دُعائیں مانگنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے رشتہ داروں کو ان کا حق دینے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
5	کیا میں نے مسکین اور مسافروں کو ان کا حق دینے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:4

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنانا۔ (بنی اسرائیل:39)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ ہی ہمیں اور ہماری والی نسلوں کو رزق دینے والا ہے۔ (بنی اسرائیل:31)

2۔اللہ تعالیٰ نے عہد کے بارے میں باز پرس کرنی ہے۔ (بنی اسرائیل:34)

3۔اللہ تعالیٰ نے آنکھ،کان اور دل کی باز پرس کرنی ہے۔ (بنی اسرائیل:36)

4۔اللہ تعالیٰ ہر کام کے برے پہلو کو ناپسند کرتا ہے۔ (بنی اسرائیل:38)

5۔اللہ تعالیٰ حکمت کی باتوں کو وحی کرنے والے ہیں۔ (بنی اسرائیل:39)

رسول ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے عہد کو پورا کرنے کی ترغیب دی۔ (بنی اسرائیل:34)

2۔رسول اللہ ﷺ نے ناپ تول کو پورا کرنے کی ترغیب دی۔ (بنی اسرائیل:35)

3۔رسول اللہ ﷺ نے قتل اولاد کی کراہت دلائی۔ (بنی اسرائیل:31)

4۔رسول اللہ ﷺ نے زمین پر اکڑ کر چلنے سے کراہت دلائی۔ (بنی اسرائیل:37)

5۔رسول اللہ ﷺ نے لایعنی کاموں سے کراہت دلائی۔ (بنی اسرائیل:32)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔عہد پورا کرنا۔ (بنی اسرائیل:34)

2۔یتیم کے مال کے قریب نہ جانا۔ (بنی اسرائیل:34)

3۔ناپ تول کو پورا کرنا۔ (بنی اسرائیل:35)

4۔ایسی چیز کے پیچھے نہ لگنا جس کا علم نہ ہو۔ (بنی اسرائیل:36)

5۔اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسرا معبود نہ بنانا۔ (بنی اسرائیل:39)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔اولاد کو قتل کرنا۔ (بنی اسرائیل:31)

2۔زِنا کرنا۔ (بنی اسرائیل:32)

3۔ناحق قتل کرنا۔ (بنی اسرائیل:33)

4۔زمین میں اکڑ کر چلنا۔ (بنی اسرائیل:37)

5۔اللہ تعالیٰ کے بارے میں سخت باتیں کہنا۔ (بنی اسرائیل:40)

آؤ کچھ کرلیں

1۔اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پابندی کرنی ہے۔

2۔آنے والی نسلوں کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہیں کرنا۔

3۔زنا کے قریب نہیں بھٹکنا۔

4۔قتل نفس کا ارتکاب نہیں کرنا۔

5۔مال یتیم کے پاس نہیں پھٹکنا۔

6۔عہد کی پابندی کرنی ہے۔

7۔پیمانے سے پورا بھر کر دینا ہے۔

8۔کسی ایسی چیز کے پیچھے نہیں لگنا جس کا علم نہ ہو اور نہ بے فائدہ چیزوں کا علم حاصل نہیں کرنا ہے۔

9۔زمین میں اکڑ کر نہیں چلنا انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کس حد تک	بہت	نہیں
1	کیا میں نے عہد پورا کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے ناپ تول پورا کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسرا معبود بنانے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
4	کیا میں نے قتل اولاد کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
5	کیا میں نے لایعنی کاموں کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
6	کیا میں نے اپنی چال کو اعتدال میں رکھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:5

مقصدزندگی

قرآن مجید سے نصیحت حاصل کرنا۔ (بنی اسرائیل:41)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ طرح سے اس لئے سمجھاتے ہیں کہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔(بنی اسرائیل:41)

2۔اللہ تعالیٰ پاک ہے ان باتوں سے جو لوگ بناتے ہیں۔ (بنی اسرائیل:43)

3۔زمین و آسمان کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کر رہی ہے۔ (بنی اسرائیل:44)

4۔اللہ تعالیٰ بڑا ہی بردبار اور بخشنے والا ہے۔ (بنی اسرائیل:44)

5۔اللہ تعالیٰ آخرت پر ایمان نہ لانے والوں کے دلوں پر پردے ڈال دیتے ہیں اور کانوں میں گرانی پیدا کر دیتے ہیں۔ (بنی اسرائیل:46)

6۔اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے کوئی کان لگا کر سنتا ہے تو کیا سنتا ہے۔کوئی سرگوشیاں کرتا ہے تو کیا کرتا ہے۔ (بنی اسرائیل:47)

7۔اللہ تعالیٰ ہی دوبارہ زندگی عطا کریں گے۔ (بنی اسرائیل:51)

8۔اللہ تعالیٰ پکاریں گے اور سارے انسان اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہوئے قبروں سے نکل آئیں گے۔ (بنی اسرائیل:52)

رسول ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے نصیحت حاصل کرنا سکھایا۔ (بنی اسرائیل:41)

2۔رسول اللہ ﷺ نے گمراہ ہونے سے بچایا۔ (بنی اسرائیل:48)

3۔رسول اللہ ﷺ نے آخرت پر ایمان لانا سکھایا۔ (بنی اسرائیل:45)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔قرآن سے نصیحت حاصل کرنا۔ (بنی اسرائیل:41)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔قرآن مجید سے بھاگنا۔ (بنی اسرائیل:41)

2۔آخرت پر ایمان نہ رکھنا۔ (بنی اسرائیل:45)

3۔گمراہ ہونا۔ (بنی اسرائیل:48)

آؤ کچھ کریں

1۔اللہ تعالیٰ کی ذات سے اپنے تعلق کو مضبوط بنانا ہے۔

2۔تعلق باللہ کے massages کم از کم پانچ لوگوں کو دینے ہیں۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے قرآن مجید سے نصیحت حاصل کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے قرآن مجید سے بھاگنے والوں کے رویے کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے آخرت پر ایمان لانے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:6

مقصد زندگی

رب کے عذاب سے ڈرنا۔ (بنی اسرائیل:57)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ چاہے تو رحم کرے چاہے تو عذاب دے۔ (بنی اسرائیل:54)

2۔اللہ تعالیٰ زمین و آسمان میں جو کچھ ہے اس کو خوب جانتا ہے۔ (بنی اسرائیل:55)

3۔اللہ تعالیٰ کا عذاب ہی ڈرنے کے لائق ہے۔ (بنی اسرائیل:57)

4۔اللہ تعالیٰ نشانیاں اس لئے بھیجتے ہیں کہ لوگ ڈریں۔ (بنی اسرائیل:59)

5۔اللہ تعالیٰ نے ظالموں کو گھیر رکھا ہے۔ (بنی اسرائیل:60)

رسول ﷺ ہمارے راہنما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے رب کے عذاب سے ڈرنا سکھایا۔ (بنی اسرائیل:57)

2۔رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کو پکارنے کی حقیقت واضح کی (بنی اسرائیل:56,57)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔رب کے عذاب سے ڈرنا۔ (بنی اسرائیل:57)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔فساد میں مبتلا ہونا۔ (بنی اسرائیل:53)

2۔سرکشی کرنا۔ (بنی اسرائیل:60)

آؤ کچھ کرلیں

آج تنہائی میں اس بات کو پانچ دفعہ دہرانا ہے۔میرا رب میرے حال سے خوب واقف ہے چاہے تو مجھے عذاب دے اور چاہے تو مجھ پر رحم کرے۔ان شاء اللہ تعالیٰ

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے رب کے عذاب سے ڈر کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کر لیا؟			
2	کیا میں نے باہمی تعلقات میں فساد سے بچنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
3	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے ماسوا دوسروں کو پکارنے سے بچنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			

رکوع نمبر: 7

مقصد زندگی

شیطان کی پیروی سے بچنا ہے۔ (بنی اسرائیل:63)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔ اللہ تعالیٰ سمندر میں کشتی چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل میں سے تلاش کرو۔ (بنی اسرائیل:66)

2۔ اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرنے والا ہے۔ (بنی اسرائیل:66)

3۔ جب سمندر میں تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو اللہ تعالیٰ کے سوا تم جن کو پکارتے ہو سب گم ہو جاتے ہیں۔ (بنی اسرائیل:67)

4۔ تم اس سے بے خوف ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں دھنسا دے یا تم پر پتھر برسانے والی آندھی بھیج دے۔ (بنی اسرائیل:68)

5۔ اللہ تعالیٰ انکار کرنے والوں کو غرق کر دیتا ہے۔ (بنی اسرائیل:69)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہنما ہیں

1۔ رسول اللہ ﷺ نے شیطان کی پیروی کی حقیقت کو سمجھایا۔ (بنی اسرائیل:63)

2۔ رسول اللہ ﷺ نے بے خوف ہونے کی حقیقت کو سمجھایا۔ (بنی اسرائیل:68)

3۔ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے منہ موڑنے کی حقیقت کو سمجھایا۔ (بنی اسرائیل:67)

انجام

شیطان کی پیروی کرنے والوں سے اللہ تعالیٰ جہنم کو بھر دے گا۔ (بنی اسرائیل:63)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔ اللہ تعالیٰ کے فضل کو تلاش کرنا۔ (بنی اسرائیل:66)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔ شیطان کی پیروی کرنا۔ (بنی اسرائیل:63)

2۔ ناشکرا ہونا۔ (بنی اسرائیل:67)

3۔ اللہ تعالیٰ سے منہ موڑنا۔ (بنی اسرائیل:67)

4۔ بے خوف ہونا۔ (بنی اسرائیل:68)

آؤ کچھ کرلیں

شیطان کی دعوت سے نہیں پھسلنا، وعدوں کے فریب میں نہیں آنا۔

شیطان کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے شیطان کی پیروی سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے ناشکرے پن سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے اللہ تعالیٰ سے منہ موڑنے سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

پارہ: 15

رکوع: 8

مقصد زندگی

اپنے اعمال نامے کے بارے میں فکر کرنا۔ (بنی اسرائیل: 71)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ ہی حق پر مضبوط جماتے ہیں۔ (بنی اسرائیل: 74)

2۔اللہ تعالیٰ کا طریقہ کار مستقل ہے۔ (بنی اسرائیل: 77)

رسول ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اعمال نامے کے بارے میں بتایا۔ (بنی اسرائیل: 71)

2۔رسول اللہ ﷺ نے دنیا میں اندھا بن کر رہنے کی حقیقت واضح کی۔ (بنی اسرائیل: 72)

3۔رسول اللہ ﷺ نے وحی سے پھرنے کی کوششوں کی وضاحت کی۔ (بنی اسرائیل: 73)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔دنیا میں اندھا بن کر رہنا۔ (بنی اسرائیل: 72)

2۔وحی سے پھرنے کی کوشش کرنا۔ (بنی اسرائیل: 73)

3۔زمین سے ایمان والوں کے قدم اکھاڑنے کی کوشش کرنا۔ (بنی اسرائیل: 73)

آؤ کچھ کرلیں

دنیا میں اندھا بن کر زندگی نہیں گزارنی انشاءاللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

1 کیا میں نے دنیا میں اندھا بن کر نہ رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟

2 کیا میں نے وحی سے پھرنے کی کوششوں کو سمجھنے اور اُن سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟

1

رکوع نمبر:9

مقصد زندگی

نماز قائم کرنا۔ (بنی اسرائیل:78)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ ہی سچائی کے ساتھ نکالنے والا ہے۔ (بنی اسرائیل:80)

2۔اللہ تعالیٰ ہی سچائی کے ساتھ لے جانے والا ہے اقتدار کو مددگار بنانے والا ہے۔ (بنی اسرائیل:80)

3۔اللہ تعالیٰ ہی قرآن کو رحمت اور شفا بنا کر اتارنے والا ہے۔ (بنی اسرائیل:82)

4۔اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کون سیدھی راہ پر ہے۔ (بنی اسرائیل:84)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہنما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے نماز قائم کرنا سکھایا۔ (بنی اسرائیل:78)

2۔رسول اللہ ﷺ نے تہجد کی ترغیب دلائی۔ (بنی اسرائیل:79)

3۔رسول اللہ ﷺ نے قرآن سے منہ موڑنے کی حقیقت واضح کی۔ (بنی اسرائیل:83)

4۔رسول اللہ ﷺ نے ناامیدی کی حقیقت واضح کی۔ (بنی اسرائیل:83)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔نماز قائم کرنا۔ (بنی اسرائیل:78)

2۔فجر کے قرآن کا اہتمام کرنا۔ (بنی اسرائیل:78)

3۔تہجد پڑھنا۔ (بنی اسرائیل:79)

4۔اللہ تعالیٰ سے مددگاروں کے لئے دعائیں کرنا۔ (بنی اسرائیل:80)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔قرآن سے منہ موڑنا۔ (بنی اسرائیل:83)

2۔ نا اُمید ہونا۔ (بنی اسرائیل:83)

آؤ کچھ کریں

1۔ نماز قائم کرنی ہے۔

2۔ فجر کے قرآن کا التزام کرنا ہے۔

3۔ تہجد کی عادت ڈالنی ہے۔

4۔ اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرنی ہیں۔

5۔ اپنا ذہنی رُخ اللہ کی ہدایات کے مطابق بنانا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے نماز قائم کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے تہجد کی پابندی کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے قرآن مجید سے منہ پھیرنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے نا اُمیدی سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:10

مقصد زندگی

رسالت کی حقیقت کو سمجھنا۔ (بنی اسرائیل:93)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ اپنے حکم سے وحی نازل کرتا ہے۔ (بنی اسرائیل:86)

2۔اللہ تعالیٰ جو چاہے چھین سکتا ہے۔ (بنی اسرائیل:86)

3۔اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں نہ کوئی حامی ہے نہ مددگار۔ (بنی اسرائیل:86)

4۔اللہ تعالیٰ کا فضل ہم پر بہت بڑا ہے۔ (بنی اسرائیل:87)

5۔اللہ تعالیٰ پاک ہے۔ (بنی اسرائیل:93)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے قرآن مجید پر ایمان نہ لانے کی حقیقت کو واضح کیا۔ (بنی اسرائیل:89)

2۔رسول اللہ ﷺ نے رسالت کی حقیقت کو واضح کیا۔ (بنی اسرائیل:93)

ناکام لوگوں کے رویے

قرآن مجید پر ایمان نہ لانا۔ (بنی اسرائیل:89)

آؤ کچھ کرلیں

یقینی علم کو تاحیات اپنے قلب و ذہن اور عمل کا حصہ بناتے رہنا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے رسالت کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے قرآن مجید پر ایمان نہ لانے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:11

مقصد زندگی

ہدایت حاصل کرنے کی کوشش کرنا۔ (بنی اسرائیل:97)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے۔ (بنی اسرائیل:96)

2۔وہ اپنے بندوں کے حال سے باخبر ہے اور سب کچھ دیکھ رہا ہے۔ (بنی اسرائیل:96)

3۔جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے وہ ہدایت پانے والا ہے۔ (بنی اسرائیل:97)

4۔جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کردے اس کیلئے کوئی حامی اور مددگار نہیں۔ (بنی اسرائیل:97)

5۔اللہ تعالیٰ آسمان و زمین اور انسان کا خالق ہے۔ (بنی اسرائیل:99)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہنما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی آیات سے انکار کی حقیقت کو سمجھایا۔ (بنی اسرائیل:98)

2۔رسول اللہ ﷺ نے بعث کے انکار کی حقیقت کو سمجھایا۔ (بنی اسرائیل:98)

3۔رسول اللہ ﷺ نے تنگ دلی کی حقیقت کو سمجھایا۔ (بنی اسرائیل:100)

4۔رسول اللہ ﷺ نے مال روک کر رکھنے سے نفرت دلائی۔ (بنی اسرائیل:100)

انجام

قیامت کے دن گمراہوں کو اندھا بہرہ اور گونگا اکٹھا کیا جائے گا۔اُن کا ٹھکانہ
جہنم ہے۔ (بنی اسرائیل:97)

کامیاب لوگوں کے رویے

ہدایت پانا۔ (بنی اسرائیل:97)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔گمراہ ہونا۔ (بنی اسرائیل:97)

2۔اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کرنا۔ (بنی اسرائیل:98)

3۔بعث بعد الموت کا انکار کرنا۔ (بنی اسرائیل:98)

4۔تنگ دل ہونا۔ (بنی اسرائیل:100)

5۔مال کو روک کر رکھنا۔ (بنی اسرائیل:100)

آؤ کچھ کرلیں

1۔تعلق باللہ کے پانچ Messages دیتے ہیں۔

2۔تین خصوصیات کو اپنے اندر سے Remove کرنا ہے

(i) کم فہمی (حق نہ سننا، نہ دیکھنا، اور نہ غور وفکر کرنا)

(ii) ضد (تعصب، ہٹ دھرمی)

(iii) تنگدلی تھڑدلی انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کے انکار سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے بعث بعد الموت کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے تنگ دلی سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے مال کو روک کر رکھنے سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:12

مقصد زندگی

لوگوں کے سامنے قرآن مجید کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ (بنی اسرائیل:106)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔ اللہ تعالٰی ہی بصیرت افروز نشانیاں نازل کرنے والا ہے۔ (بنی اسرائیل:102)

2۔ اللہ تعالٰی ہی حق کے دشمنوں کو ہلاک کرنے والا ہے۔ (بنی اسرائیل:103)

3۔ اللہ تعالٰی کا وعدہ تو پورا ہونا ہی ہے۔ (بنی اسرائیل:108)

4۔ اللہ تعالٰی نے قرآن کو حق کے ساتھ بتدریج نازل کیا ہے۔ (بنی اسرائیل:105)

5۔ اللہ تعالٰی کیلئے سب اچھے نام ہیں۔ (بنی اسرائیل:110)

6۔ اللہ تعالٰی ہی کی تعریف ہے جس نے نہ اولاد بنائی، نہ کوئی اس کا شریک ہے،
نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے۔ (بنی اسرائیل:111)

7۔ کمال درجے کی بڑائی اللہ تعالٰی کیلئے ہے۔ (بنی اسرائیل:111)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔ رسول اللہ ﷺ نے انسانوں کو خوشخبریاں دیں۔ (بنی اسرائیل:105)

2۔ رسول اللہ ﷺ نے بُرے انجام سے ڈرایا۔ (بنی اسرائیل:105)

3۔ رسول اللہ ﷺ نے قرآن مجید ٹھہر ٹھہر کر سُنایا۔ (بنی اسرائیل:106)

4۔ رسول اللہ ﷺ نے اللہ کی بڑائی بیان کرنا سکھائی۔ (بنی اسرائیل:111)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔ خوش خبری دینا۔ (بنی اسرائیل:105)

2۔ بُرے انجام سے ڈرانا۔ (بنی اسرائیل:105)

3۔ لوگوں کے سامنے قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ (بنی اسرائیل:106)

4۔اللہ کو پکارنا۔ (بنی اسرائیل:110)

5۔اللہ کی بڑائی بیان کرنا۔ (بنی اسرائیل:111)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔رسول کو زمین سے اُکھاڑ پھینکنے کا ارادہ کرنا۔ (بنی اسرائیل:103)

آؤ کچھ کرلیں

1۔قرآن مجید کو اہل علم کی طرح سننا ہے۔

2۔اللہ کو اس کے اچھے ناموں سے پکارنا ہے۔

3۔ذکر اور دعوت کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی کمال درجے کی بڑائی بیان کرنی ہے (انشاء اللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے انسانوں کو خوشخبری دینے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے انسانوں کو بُرے انجام سے ڈرانے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے قرآن مجید ٹھہر ٹھہر کر سنانے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے اللہ کی بڑائی بیان کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:13

مقصد زندگی

بہترین عمل کرنا۔ (الکھف:7)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔تعریف اللہ تعالٰی ہی کیلیے جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل کی۔ (الکھف:1)

2۔اللہ تعالٰی نے زمین کو زینت عطا کی تا کہ وہ لوگوں کو آزمائے کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔ (الکھف:7)

3۔اللہ تعالٰی ہی زمین کو چٹیل میدان بنا دینے والے ہیں۔ (الکھف:8)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول ﷺ نے اللہ تعالٰی کے عذاب سے خبردار کیا۔ (الکھف:2)

2۔رسول اللہ ﷺ نے نیک عمل کرنے والے مومنوں کو خوشخبریاں دیں۔ (الکھف:2)

3۔رسول اللہ ﷺ نے بہترین عمل کی حقیقت سمجھائی۔ (الکھف:7)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالٰی کے عذاب سے خبردار کرنا۔ (الکھف:2)

2۔نیک عمل کرنے والے مومنوں کو خوشخبری دینا۔ (الکھف:2)

3۔بہترین عمل کرنا۔ (الکھف:7)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔جھوٹ بولنا۔ (الکھف:5)

2۔ایمان نہ لانا۔ (الکھف:10)

آؤ کچھ کرلیں

کتاب کی دعوت اس طرح دینی ہے جیسے رسول ﷺ اللہ دیا کرتے تھے انشاء اللہ تعالٰی۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ کے عذاب سے خبردار کرنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے خوش خبریاں دینے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے بہترین عمل کرتے رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:14

مقصد زندگی

ہدایت میں ترقی کرنا۔ (الکھف:13)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ ہی ہدایت میں ترقی عطا کرنے والا ہے۔ (الکھف:13)

2۔اللہ تعالیٰ ہی دل کو اسلام پر مضبوط رکھنے والا ہے۔ (الکھف:14)

3۔اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کا دامن پھیلانے والا ہے۔ (الکھف:16)

4۔اللہ تعالیٰ اپنے کام کیلئے اسباب و وسائل مہیا کرنے والا ہے۔ (الکھف:16)

5۔جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت دے وہی ہدایت پانے والا ہے۔ (الکھف:17)

6۔جس کو اللہ تعالیٰ بھٹکا دے اس کیلئے تم کوئی مددگار، راہ نمائی کرنے والا نہیں پاؤ گے۔ (الکھف:17)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے ہدایت میں ترقی کرنا سکھایا۔ (الکھف:13)

2۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ کے سوا کسی کو معبود نہ پکارنا سکھایا۔ (الکھف:14)

3۔رسول اللہ ﷺ نے اصحاب کہف کے بارے میں حقائق واضح کیے۔ (الکھف:)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔ہدایت میں ترقی کرنا۔ (الکھف:13)

2۔اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو معبود نہ پکارنا۔ (الکھف:14)

ناکام لوگوں کے رویے

اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھنا۔ (الکھف:15)

آؤ کچھ کرلیں

1 اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرنی ہیں:

کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت میں ترقی عطا فرمائے۔

اللہ تعالیٰ دین کے کام پر ہمیں ثبات عطا فرمائے۔

ہمارے دل مضبوط کردے۔

2۔ پانچ لوگوں کو تعلق باللہ کے Messages دینے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے ہدایت میں ترقی کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے اصحاب کہف کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو معبود نہ پکارنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:15

مقصدزندگی

اللہ تعالیٰ کے وعدے کو سچا سمجھنا۔ (الکھف:20)

اللہ ہمارارب ہے

1۔اللہ تعالیٰ ہی انسانوں کو موت کے بعد اٹھا کھڑا کرنے والا ہے۔ (الکھف:19)

2۔اللہ تعالیٰ ہی وقت کا اصل علم رکھنے والا ہے۔ (الکھف:19)

3۔اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔ (الکھف:21)

4۔اللہ تعالیٰ ہی معاملات کو بہتر جانتا ہے۔ (الکھف:21)

5۔اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔ (الکھف:21)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے ہوشیاری سے کام لینا سکھایا۔ (الکھف:19)

2۔رسول اللہ ﷺ نے حق پرستوں کو دین سے پھیرنے کی کوششیں کرنے کی حقیقت کو واضح کیا۔ (الکھف:20)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔ہوشیاری سے کام لینا۔ (الکھف:19)

2۔بحث نہ کرنا۔ (الکھف:22)

3۔اللہ تعالیٰ کے وعدے کو سچا سمجھنا۔ (الکھف:21

ناکام لوگوں کے رویے

حق پرستوں کو اُن کے دین سے پھیرنے کی کوششیں کرنا۔ (الکھف:20)

آؤ کچھ کرلیں

1۔اپنے دائرہ علم میں رہ کر بات کرنی ہے جن امور کا علم نہیں ان کو اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دینا۔

2۔ تعلق باللہ کے Messages اپنے گھر والوں کو دیتے ہیں ان شاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے ہوشیاری سے کام لینے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
2	کیا میں نے حق پرستوں کو دین سے پھیرنے کی کوششوں کو سمجھنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			

رکوع نمبر:16

مقصد زندگی

1۔رب کی کتاب پڑھ کر سنانا۔ (الکھف:27)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ کے چاہے بغیر کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔ (الکھف:24)

2۔اللہ تعالیٰ رشد کے قریب معاملے کی طرف راہنمائی فرماتا ہے۔ (الکھف:24)

3۔اللہ تعالیٰ ہر ایک کے قیام کی مدت کو جانتا ہے۔ (الکھف:26)

4۔اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں خوب جانتا ہے۔ (الکھف:26)

5۔زمین و آسمان کی مخلوقات کا اس کے سوا کوئی مددگار نہیں۔ (الکھف:26)

6۔اللہ تعالیٰ نیکوکار لوگوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ (الکھف:30)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہنما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے صبح و شام رب کو یاد کرنا سکھایا۔ (الکھف:24)

2۔رسول اللہ ﷺ نے رب کی کتاب پڑھ کر سنائی۔ (الکھف:27)

3۔رسول اللہ ﷺ نے خواہش نفس کی پیروی کی حقیقت سمجھائی۔ (الکھف:28)

انجام

1۔ظالموں کو آگ کی لپٹیں گھیرے میں لے چکی ہیں اگر وہ پانی مانگیں گے تو انہیں تلچھٹ کی طرح پانی دیا جائے گا جو چہرے کو بھون ڈالے گا، بدترین پینے کی چیز اور بہت برا ٹھکانا۔ (الکھف:29)

2۔جن لوگوں نے ایمان لا کر نیک عمل کئے ان کے لئے ابدی باغ ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔وہاں اُن کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور باریک اور دبیز ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے اس میں تختوں پر ٹیک لگائے بیٹھے ہوں

گے بہترین اجر اور بہترین ٹھکانہ۔ (الکھف:30,31)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔رب کو یاد کرنا۔ (الکھف:24)

2۔رب کی کتاب کو پڑھ کر سنانا۔ (الکھف:27)

3۔اپنے نفس کو رب کو پکارنے والوں کے ساتھ جمائے رکھنا۔ (الکھف:28)

4۔ایمان لانا۔ (الکھف:29)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔دنیا کی زندگی کی زینت چاہنا۔ (الکھف:28)

2۔اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل ہونا۔ (الکھف:28)

3۔خواہش نفس کی پیروی کرنا۔ (الکھف:28)

4۔حد سے گزرنا۔ (الکھف:28)

5۔کفر کرنا۔ (الکھف:29)

7۔وہ اپنی حکومت میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔ (الکھف:26)

8۔کیا خوب ہے وہ دیکھنے اور سننے والا۔ (الکھف:26)

9۔اللہ تعالیٰ کے فرمودات کو بدلنے کی کسی میں مجال نہیں۔ (الکھف:27)

10۔حق رب کی طرف سے ہے۔ (الکھف:29)

آؤ کچھ کرلیں

1۔کسی ایسے شخص کی رفاقت اختیار نہیں کرنی نہ اطاعت کرنی ہے:

☆جس کا دل اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل ہو۔

☆جس نے اپنی خواہش نفس کی پیروی کرلی۔

☆جس کا معاملہ حد سے گزرا ہوا ہے۔

2۔اپنے دل کو ان لوگوں کے ساتھ رہنے پر مطمئن کرنا ہے جو صبح وشام رب

کو پکارتے ہوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے رب کو یاد کرتے رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے رب کی کتاب پڑھ کر سنانے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے رب کو یاد کرنے والوں کے ساتھ اپنے نفس کو جمانے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے خواہش نفس کی پیروی کرنے سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
5	کیا میں نے حد سے گزرنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:17

مقصد زندگی

رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔ (الکھف:38,42)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ بہتر جنتیں عطا کرنے والا ہے۔ (الکھف:40)

2۔اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر کوئی مدد کرنے والا نہیں۔ (الکھف:43)

3۔کارسازی کا اختیار اللہ تعالیٰ کو ہے۔ (الکھف:44)

4۔اللہ تعالیٰ کا انعام بہتر ہے۔ (الکھف:44)

5۔اللہ تعالیٰ بہترین انجام والا ہے۔ (الکھف:44)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنے کی حقیقت سمجھائی۔ (الکھف:38,42)

2۔رسول اللہ ﷺ نے نفس پر ظلم کرنے کی حقیقت سمجھائی۔ (الکھف:35)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔ربّ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔ (الکھف:38,42)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔نفس پر ظلم کرنا۔ (الکھف:35)

2۔آخرت کا انکار کرنا۔ (الکھف:36)

3۔بُرے اعمال پر رب سے بہترین مقام پانے کی اُمید رکھنا۔ (الکھف:36)

آؤ کچھ کرلیں

1۔دنیا میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بن کر رہنا ہے۔

2۔دنیا میں ملنے والی ہر نعمت کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے سمجھنا ہے اور عارضی سمجھنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے رب کے ساتھ کسی کو شریک کرنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے نفس پر ظلم نہ کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے بُرے اعمال پر رب سے بہترین مقام پانے کی اُمید رکھنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:18

مقصد زندگی

نیکیاں کرنا۔ (الکھف:46)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ ہی آسمان سے پانی برسانے والا ہے۔ (الکھف:45)

2۔اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ (الکھف:45)

3۔اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کو گھیر کر جمع کریں گے۔ (الکھف:47)

4۔اللہ تعالیٰ ہی نے پہلی بار پیدا کیا۔ (الکھف:48)

5۔اللہ تعالیٰ ہی دوسری بار پیدا کرنے والا ہے۔ (الکھف:48)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے باقی رہنے والی نیکیاں کرنے کی ترغیب دلائی۔ (الکھف:46)

2۔رسول اللہ ﷺ نے دنیا کی زندگی کی حقیقت سمجھائی۔ (الکھف:46)

3۔رسول اللہ ﷺ نے حشر کی پیشی کی حقیقت سمجھائی۔ (الکھف:48)

4۔رسول اللہ ﷺ نے نامہ اعمال کی حقیقت سمجھائی۔ (الکھف:49)

کامیاب لوگوں کے رویے

باقی رہنے والی نیکیاں کرنا۔ (الکھف:46)

ناکام لوگوں کے رویے

آخرت کا یقین نہ رکھنا۔ (الکھف:48)

آؤ کچھ کرلیں

اس دن کی فکر کرنی ہے جب نامہء اعمال سامنے لاکر رکھ دیا جائے گا انشاءاللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے باقی رہنے والی نیکیاں کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے دنیا کی زندگی کی حقیقت سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے حشر کی پیشی کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:19

مقصدِ زندگی

شیطان کی دشمنی سے بچنا۔ (الکھف:50)

اللہ ہمارا رب ہے

اللہ تعالیٰ گمراہ کرنے والوں کو مددگار نہیں بنایا کرتا۔ (الکھف:51)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے شیطان کی دوستی کی حقیقت سمجھائی۔ (الکھف:50)

2۔رسول اللہ ﷺ نے شرک کے بُرے انجام سے خبردار کیا۔ (الکھف:52)

انجام

شرک کرنے والے آگ کو دیکھیں گے اور اس میں کوئی جائے قرار نہ پائیں گے۔ (الکھف:52)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔شیطان کو دوست بنانا۔ (الکھف:50)

2۔ظلم کرنا۔ (الکھف:50)

3۔گمراہ ہونا۔ (الکھف:51)

4۔شرک کرنا۔ (الکھف:52)

آؤ کچھ کرلیں

اللہ کی اطاعت کے دائرے سے کبھی نہیں نکلنا انشا اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے شیطان کی دشمنی سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے شرک سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:20

مقصدزندگی

رب سے بخشش مانگنا۔ (الکھف:55)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں طرح طرح سے سمجھایا۔ (الکھف:54)

2۔اللہ تعالیٰ بڑادرگزرکرنے والااوررحیم ہے۔ (الکھف:58)

3۔اللہ تعالیٰ قرآن کی بات نہ سمجھنے والوں کے دلوں پرغلاف چڑھادیتا ہے اورکانوں میں گرانی پیدا کردیتا ہے۔ (الکھف:57)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے رب سے بخش مانگنا سکھایا۔ (الکھف:55)

2۔رسول اللہ ﷺ نے باطل کے ساتھ جھگڑا کرکے حق کونیچادکھانے کی کوششوں کی وضاحت کی۔ (الکھف:56)

3۔رسول اللہ ﷺ نے نصیحت سے منہ پھیرلینے کی حقیقت واضح کی۔ (الکھف:57)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔ایمان لانا۔ (الکھف:55)

2۔ہدایت پانا۔ (الکھف:55)

3۔ربّ سے بخشش مانگنا۔ (الکھف:55)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔باطل کے ساتھ جھگڑاکرنا۔ (الکھف:54,56)

2۔حق کونیچادکھانے کی کوشش کرنا۔ (الکھف:56)

3۔اللہ کی آیات اورتنبیہات کامذاق اُڑانا۔ (الکھف:56)

4۔نصیحت سے منہ پھیرنا۔ (الکھف:57)

5۔اپنے بُرے اعمال کو بھول جانا۔ (الکھف:57)

6۔ظلم کرنا۔ (الکھف:59)

آؤ کچھ کریں

رب کی نصیحت توجہ سے سننی ہے اور یاد رکھنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے رسولوں کے خوشخبری دینے اور ڈرانے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے حق کو نیچا دکھانے کی کوششوں کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے رب سے بخشش مانگتے رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے نصیحت حاصل کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر: 21

مقصد زندگی

علم حاصل کرنے کے لیے صبر کرنا۔ (الکھف: 68)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔ اللہ تعالیٰ ہی اپنے بندوں کو علم عطا کرنے والا ہے۔ (الکھف: 65)

2۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے خاص علم عطا کرتا ہے۔ (الکھف: 65)

3۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت سے نوازتا ہے۔ (الکھف: 65)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر کی ملاقات کے بارے میں بتایا۔ (الکھف: 21)

2۔ رسول اللہ ﷺ نے علم کے حصول کے لیے صبر کرنے کی اہمیت واضح کی۔ (الکھف: 68)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔ علم حاصل کرنا۔ (الکھف: 65)

2۔ صبر کرنا۔ (الکھف: 67,68)

3۔ اُستاد کی نافرمانی نہ کرنا۔ (الکھف: 69)

آؤ کچھ کر لیں

علم سیکھنے کیلئے صبر کرنا ہے اور استاد کی نافرمانی نہیں کرنی ان شاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

1 کیا میں نے علم کے حصول کے لیے صبر کرنے کا ارادہ کر لیا ہے؟

2 کیا میں نے اُستاد کی نافرمانی نہ کرنے کا ارادہ کر لیا ہے؟

آخری آیات

مقصد زندگی

حق کی تلقین کرنا۔ (الکھف: آخری آیات)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

رسول اللہ ﷺ نے صبر نہ کر سکنے کی حقیقت کو واضح کیا۔ (الکھف:72)

ناکام لوگوں کے رویے

صبر نہ کرنا۔ (الکھف:72)

آؤ کچھ کرلیں

ہر کام کے پورا ہونے کے لیے مناسب وقت کا انتظار کرنا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے علمی میدان میں صبر کرنے کی حقیقت کو سمجھ لیا ہے؟			